سوال

نئی مسلمان ہونے والی نصرانی بچے والی عورت سے شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

والدین کا اپنی اولاد پر بہت ہی عظیم حق ہے اسی لیے اللہ تعالی نے والدین سے حسن سلوک کرنے کا حکم اپنی عبادت کے حکم کے ساتھ ملا کر ذکر کیا جیسا کہ مندرجہ ذیل آیت میں ہے :

نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا کہ تم اللہ تعالی کے سوا دوسرے کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا ۔ ۔ ۔ البقرۃ (83) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

تعالی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ ٹھراؤ ، اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ النساء (36) ۔

اور ایک جگہ پر ارشادی باری تعالی کچھ اس طرح ہوتا ہے :

ہ دیجئے کہ آؤمیں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرما دیا ہے ، وہ یہ کہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھراؤ ، اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو الانعام (151) ۔

اور اللہ تعالی کا یہ بھی فرمان ہے :

رب صاف صاف یہ حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا ، اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا ، اگر آپ کی موجودگی میں ان میں سے ایک یا پھر دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا ، نہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا ، بلکہ ان کے ساتھ ادب واحترام سے بات چ

اس لیے والدین کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا اور ان کی رضامندی حاصل کرنے کی کوشش کرنا سب سے عظیم اعمال میں سے ہے اور ایسا کرنا سب سے اچھی اور افضل خصلت ہے ۔

یہ تو معلوم ہی ہے کہ کسی معین عورت سے شادی کرنا واجب نہیں جب کسی عورت سے شادی کی رغبت اور اس کے والدین کی مرضی اور رضامندی میں اختلاف پیدا ہوجائے تو پھر بلاشک والدین کی رضامندی کو مقدم رکھنا چاہیے ۔

ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہنے لگا میں شادی شدہ ہوں اور میری والدہ اسے طلاق دینے کا مطالبہ کرتی ہے ۔

ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا :

والد جنت کا درمیانہ دروازہ ہے اگر تو چاہے تو اس دروازے کو ضائع کردے یا اس کی حفاظت کر ۔

جامع الترمذی (1900) سنن ابن ماجہ (2089) صحیح ۔

(447/1) ۔

اوپر کی سطور میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس کی بنا پر آپ اس عورت سے شادی کرنے کے متعلق اپنے والدین کو راضی کریں ، لیکن اگر وہ پھر بھی اس سے شادی نہ کرنے پر اصرار کریں تو پھر ہماری نصیحت یہ ہے کہ آپ ان کی اطاعت کرلیں ، اور ان شاء اللہ عورت کو کوئی اور اچھا اور صالح خاوند مل جائے گا وہ

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

20106